روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 23 جنوری 2010ء 7 صفر 1431 ہجری 23 صلح 1389ہش جلد 60-95 نمبر 19

شعری دفاع

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے حسان بن ثابتؓ کے لئے مسجد نبوی میں منبر رکھوایا تھا جس پر کھڑے ہوکر وہ رسول اللہؐ پر کئے جانے والے حملوں کا شعروں میں جواب دیتے تھے اور رسول اللہؐ فرماتے تھے کہ جب یہ میرا دفاع کرتا ہے تو اللہ اس کی تائید کرتا ہے

(جامع ترمذی کتاب الادب باب انشاوالشعر حدیث نمبر:2773)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

123۔نشان۔ ایک دفعہ ایک ہندو صاحب قادیان میں میرے پاس آئے جن کا نام یاد نہیں رہا اور کہا کہ میں ایک مذہبی جلسہ کرنا چاہتا ہوں آپ بھی اپنے مذہب کی خوبیوں کے متعلق کچھ مضمون لکھیں تا اس جلسہ میں پڑھا جائے میں نے عذر کیا پر اُس نے بہت اصرار سے کہا کہ آپ ضرور لکھیں چونکہ میں جانتا ہوں کہ مَیں اپنی ذاتی طاقت سے کچھ بھی نہیں کر سکتا بلکہ مجھ میں کوئی طاقت نہیں۔ میں بغیر خدا کے بُلائے بول نہیں سکتا اور بغیر اس کے دکھانے کے کچھ دیکھ نہیں سکتا اس لئے میں نے جناب الٰہی میں دعا کی کہ وہ مجھے ایسے مضمون کا القا کرے جو اس مجمع کی تمام تقریروں پر غالب رہے میں نے دعا کے بعد دیکھا کہ ایک قوت میرے اندر پھونک دی گئی ہے میں نے اس آسمانی قوت کی ایک حرکت اپنے اندر محسوس کی اور میرے دوست جو اس وقت حاضر تھے جانتے ہیں کہ میں نے اس مضمون کا کوئی مسودہ نہیں لکھا جو کچھ لکھا صرف قلم برداشتہ لکھا تھا اور ایسی تیزی اور جلدی سے میں لکھتا جاتا تھا کہ نقل کرنے والے کے لئے مشکل ہوگیا کہ اس قدر جلدی سے اُس کی نقل لکھے۔ جب میں مضمون ختم کر چکا تو خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ الہام ہوا کہ **مضمون بالا رہا** خلاصہ کلام یہ کہ جب وہ مضمون اس مجمع میں پڑھا گیا تو اس کے پڑھنے کے وقت سامعین کے لئے ایک عالم وجد تھا۔ اور ہر ایک طرف سے تحسین کی آواز تھی یہاں تک کہ ایک ہندو صاحب جو صدر نشین اس مجمع کے تھے اُن کے مُنہ سے بھی بے اختیار نکل گیا کہ یہ مضمون تمام مضامین سے بالا رہا۔ اور سول اینڈ ملٹری گزٹ جو لاہور سے انگریزی میں ایک اخبار نکلتا ہے اُس نے بھی شہادت کے طور پر شائع کیا کہ یہ مضمون بالا رہا۔ اور شائد بیس 20 کے قریب ایسے اردو اخبار بھی ہوں گے جنہوں نے یہی شہادت دی اور اس مجمع میں بجُز بعض متعصب لوگوں کے تمام زبانوں پر یہی تھا کہ یہی مضمون فتح یاب ہوا اور آج تک صدہا آدمی ایسے موجود ہیں جو یہی گواہی دے رہے ہیں۔ غرض ہر ایک فرقہ کی شہادت اور نیز انگریزی اخباروں کی شہادت سے میری پیشگوئی پوری ہوگئی کہ مضمون بالا رہا۔ .... اس مجمع میں مختلف خیالات کے آدمیوں نے اپنے اپنے مذہب کے متعلق تقریریں سنائی تھیں جن میں سے بعض عیسائی تھے اور بعض سناتن دھرم کے ہندو اور بعض آریہ سماج کے ہندو اور بعض برہمو اور بعض سکھ اور بعض ہمارے مخالف (۔) تھے۔ اور سب نے اپنی اپنی لاٹھیوں کے خیالی سانپ بنائے تھے لیکن جبکہ خدا نے میرے ہاتھ سے (۔) راستی کا عصا ایک پاک اور پُر معارف تقریر کے پیرایہ میں اُن کے مقابل پر چھوڑا تو وہ اژدہا بن کر سب کو نگل گیا۔ اور آج تک قوم میں میری اس تقریر کا تعریف کے ساتھ چرچا ہے جو میرے مُنہ سے نکلی تھی۔ ....

(حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22ص 291)

داخلہ پریپ کلاس

(سکولز نظارت تعلیم)

نظارت تعلیم کے زیر انتظام درج ذیل سکولز میں پریپ کلاس میں داخلہ ٹیسٹ کا انعقاد مورخہ 21 اور 22 فروری 2010ء کو ہوگا۔

1۔ مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر وسطی ربوہ
2۔ مریم صدیقہ گرلز ہائی سکول دارالرحمت غربی ربوہ
3۔ بیوت الحمد گرلز ہائی سکول بیوت الحمد کالونی ربوہ
4۔ طاہر پرائمری سکول طاہر آباد غربی ربوہ

داخلہ فارم اور پراسپکٹس مورخہ یکم فروری تا 15 فروری 2010ء متعلقہ سکول سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ یا (ب) فارم کی تصدیق شدہ کاپی منسلک کرنا ضروری ہے۔ نیز داخلہ فارم حاصل کرتے وقت بھی برتھ سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہوگا۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 فروری 2010ء ہے۔ اس کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ پریپ کلاس میں داخلہ کیلئے طلباء وطالبات کی عمر 31 مارچ 2010ء تک ساڑھے چار سال سے
ساڑھے پانچ سال ہونی چاہئے۔

شیڈیول تحریری وزبانی ٹیسٹ

قاعدہ یسرنا القرآن+تحریری امتحان

21 فروری 2010ء صبح 9:00 بجے

زبانی امتحان : 22 فروری 2010ء صبح 9:00 بجے

درج ذیل سلیبس کے مطابق داخلہ ٹیسٹ ہوگا۔

1۔ قاعدہ	صفحہ نمبر 1 تا 10
2۔ انگلش	Aa to Zz
3۔ اردو حروف تہجی	ا تا ے
4۔ حساب	گنتی 0 to 20

نوٹ: داخلہ ٹیسٹ کیلئے مقررہ وقت پر بچے کا پہنچنا ضروری ہے۔

(نظارت تعلیم)

وقف عارضی

دینی علوم کو عام کرنے کے لئے وقف عارضی کی تحریک میں شرکاء کی تعداد کو بڑھانے کی ضرورت ہے۔ (فیصلہ مجلس شوریٰ 2009ء)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو

حضرت مسیح موعود اپنی آمد کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''زبانی اقرار کے ساتھ عملی تصدیق لازمی ہے اس لئے ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو اور یہی (دین) ہے اور یہی وہ غرض ہے جس کے لئے مجھے بھیجا گیا ہے۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 138)

حضور کی آرزو

''مَیں خود اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذّت سے حظ اُٹھایا ہے یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذّت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔''

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 370)

حضرت اقدس مسیح موعود وقف کے متعلق فرماتے ہیں کہ:

''مَیں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں...اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے''۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 370)

وقف عارضی محاسبۂ نفس کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''تحریک وقف عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے یعنی وقف عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جانے سے پہلے کتب کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی غفلتوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہوئے انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لئے نیک نمونہ بنیں۔ ان کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ چنانچہ وقف عارضی کے وفود نے دعاؤں کی برکات سے بہت فائدہ اٹھایا ہے''۔

(الفضل 12 فروری 1977ء)

آپ نے وقف عارضی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

''مربیوں کو بھی چاہئے اور عام عہدیداروں کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو'' (الفضل 27/اگست 1969ء)

اگر وہ پہلے مربی نہیں تھے تو آج کے بعد ان کو لازماً مربی بننا پڑے گا

حضرت اقدس مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔

''میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ مجھے نظر آ رہا ہے کہ احمدیت کی فتح کے دن قریب سے قریب تر آ رہے ہیں اور میں اس کی چاپ سن رہا ہوں۔ خدا کی قسم! اس لئے آپ اپنے دل بدلیں۔ خدا کی تقدیر فیصلہ کر چکی ہے کہ آپ کو غالب کرے۔''

(مشعل راہ جلد سوم صفحہ 216)

28 جنوری 1983ء کو آپ نے بیت اقصیٰ ربوہ سے خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا۔

''تمام دنیا کے احمدیوں کو میں اس اعلان کے ذریعہ متنبہ کرتا ہوں کہ اگر وہ پہلے (مربی) نہیں تھے تو آج کے بعد ان کو لازماً (مربی) بننا پڑے گا (دین) کو ساری دنیا میں غالب کرنے کے بہت وسیع تقاضے ہیں اور یہ بہت بڑا بوجھ ہے جو جماعت احمدیہ کے کندھوں پر ڈالا گیا ہے......آج کے بعد اگر ہر احمدی یہ سوچ لے کہ وہ جس ملک میں اور جہاں بھی ہے وہ لازماً دنیا کمائے گا کیونکہ اس کے بغیر گزارہ نہیں ہے اور دین کی خاطر کچھ پیش کرنے کیلئے اُسے دنیا کمانی چاہئے لیکن وہ ہمیشہ اس بات کو پیش نظر رکھے کہ اس کا مال کمانے کا مقصد بھی اللہ کی طرف دعوت دینا ہوگا...... پس دوستوں کو چاہئے کہ وہ داعی الی اللہ بننے کا عزم کریں اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے آمین۔

(روزنامہ الفضل 26/اپریل 1983ء)

ہر احمدی اللہ کے پیغام کو پہنچانے میں مصروف ہو جائے

سیدنا حضرت اقدس مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''دنیا تیزی سے تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے اس کو تباہی سے بچائیں کیونکہ اب اللہ تعالیٰ کی طرف جھکے بغیر کوئی قوم بھی محفوظ نہیں اس لئے اب ان کو بچانے کیلئے داعیان الی اللہ کی مخصوص تعداد یا مخصوص ٹارگٹ حاصل کرنے کا وقت نہیں ہے بلکہ اپنی جماعتوں کی ایسی منصوبہ بندی کریں کہ ہر احمدی اللہ کے پیغام کو پہنچانے میں مصروف ہو جائے۔''

(الفضل 8 جون 2004ء)

شان احمد را کہ داند جز خداوند کریم

وادیٔ بطحا سے نکلا اک کریم ابن کریم
شاہکار دستِ قدرت نعمت رب رحیم

ہیں زمین و آسماں شاہد کہ ہے اس کا وجود
ہر دو عالم پر خدا کا ایک احسانِ عظیم

حُسن و احساں میں ہے جس کی ذات بحرِ بیکنار
جاری و ساری ہے اس کا تا ابد فیض عمیم

کوثر و تسنیم پر ہی بس نہیں لطف و کرم
بزم ہستی میں لُٹائیں اس نے جنّات نعیم

انبیاء میں رحمۃ للعالمیں جس کا لقب
دینے والا اس لقب کا ہے خداوندکریم

عرش کے مالک نے اس کو عرش کا مہماں کیا
سینۂ صافی میں اس کے رکھ دیا عرشِ عظیم

تھے اسی محبوب سبحانی کے پر تو دہر میں
آدمؑ و نوحؑ و براہیمؑ و مسیحؑا و کلیمؑ

اس کی ہو کامل ثناء شبّیر یہ ممکن نہیں
''شانِ احمد را کہ داند جز خداوند کریم''

چوہدری شبیر احمد

9

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ

ہالینڈ میں ورود مسعود، بیعت کی تقریب اور لندن میں آمد

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

21 دسمبر 2009ء

جرمنی سے روانگی اور ہالینڈ میں ورود مسعود

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سات بجکر بیس منٹ پر بیت السبوح میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق فرینکفرٹ (جرمنی) سے نن سپیٹ (Nunspeet) ہالینڈ کے لئے روانگی تھی۔

سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے باوجود اس کے کہ ہر طرف برف کی تہیں بچھی ہوئی تھیں اور شدید سردی تھی اور درجہ حرارت نقطہ انجماد سے بارہ درجے نیچے تھا۔ احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد جس میں عورتیں، بچے اور بوڑھے بھی شامل تھے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی بیت السبوح کے احاطہ میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ جامعہ کے طلباء الوداعی نظمیں پیش کر رہے تھے اور مرد و خواتین اپنے ہاتھ ہلا ہلا کر حضور انور کو الوداع کہہ رہے تھے۔ سبھی دو رویہ کھڑے تھے خواتین میں بعض ایسی عمر رسیدہ عورتیں بھی موجود تھیں۔ جو Wheel chair پر اتنی یخ بستہ سردی میں اپنے پیارے آقا کا دیدار کرنے اور الوداع کہنے کے لئے آئی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے سب کے پاس سے گزرے۔ روانگی سے قبل حضور انور نے دعا کروائی اور سب کو بلند آواز سے السلام علیکم کہا اور گاڑی میں تشریف فرما ہوئے اور قافلہ آہستہ آہستہ خدا حافظ اور فی امان اللہ کی پرسوز دعاؤں سے اپنے اگلے پڑاؤ کے لئے عازم سفر ہوا۔

قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد ایک Services پر کچھ دیر کے لئے رکے اور پھر آگے سفر جاری رہا۔ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق 267 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد دوپہر ایک بجے ہائی وے کے اوپر واقع "Hunye ost Marche" نامی ریسٹورنٹ کی بیرونی پارکنگ میں پہنچے۔ اس جگہ جماعت ہالینڈ سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا۔

ہالینڈ سے حضور انور کے استقبال کے لئے آنے والے وفد میں مکرم ہبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ، مکرم عبدالحمید فن دو فیلدن صاحب نائب امیر ہالینڈ، مکرم نعیم احمد صاحب مربی انچارج ہالینڈ، مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی ہالینڈ، مکرم زبیر اکمل صاحب جنرل سیکرٹری، طاہر احمد محمود صاحب ایڈیشنل جنرل سیکرٹری، داؤد اکمل صاحب صدر خدام الاحمدیہ، لئیق احمد چوہدری صاحب نیشنل سیکرٹری صنعت و تجارت، شیخ نعیم احمد صاحب صدر جماعت ایمسٹرڈم ساؤتھ ایسٹ اور مبشر احمد صاحب صدر انصار اللہ شامل تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے اور از راہ شفقت ان تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

جرمنی سے امیر صاحب جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب، مکرم حیدر علی ظفر صاحب نائب امیر و انچارج جرمنی، مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب نائب امیر جرمنی، مکرم عدیل عباسی صاحب جنرل سیکرٹری مکرم عبداللہ سپرا صاحب اور مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ جرمنی اپنی خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے فرینکفرٹ سے یہاں تک ساتھ آئے تھے۔

یہاں دس منٹ قیام کے بعد نن سپیٹ (Nunspeet) ہالینڈ کے لئے روانگی ہوئی۔ روانگی سے قبل جرمنی سے ساتھ آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور یہاں سے واپس فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہو گئے۔

یہاں سے نن سپیٹ ہالینڈ کا فاصلہ 145 کلومیٹر ہے۔ ایک بجکر دس منٹ پر یہاں سے ہالینڈ کے لئے سفر شروع ہوا۔ پچاس کلومیٹر کے سفر کے بعد جرمنی کا بارڈر کراس کر کے ہالینڈ کی حدود میں داخل ہوئے۔

دوپہر دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت النور (نن سپیٹ) تشریف آوری ہوئی۔ فرینکفرٹ (جرمنی) سے لے کر نن سپیٹ (ہالینڈ) تک قریباً چار صد کلومیٹر سے زائد فاصلہ ہے۔ سڑک کے دونوں طرف جہاں تک نگاہ جاتی تھی سوائے برف کی تہوں کے، برف کے تودوں کے کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔ برفانی موسم تھا اور شدید سردی تھی۔ یہی حال نن سپیٹ میں تھا ہر طرف برف ہی برف تھی۔ مرد و خواتین اور بچے بچیاں سردی کی شدت اور اس برفانی موسم کی پرواہ کئے بغیر اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے صف آراء تھیں۔ جونہی حضور انور کی گاڑی بیت النور پہنچی بچیاں گروپس کی صورت میں خیر مقدمی نظمیں پیش کر رہی تھیں۔ احباب جماعت اور خواتین نے اپنے ہاتھ ہلا ہلا کر حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب کو بلند آواز سے السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جماعتی کچن میں تشریف لے گئے۔ کچن کے انچارج اور سیکرٹری ضیافت مکرم اسلم صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور نے کچن کے بڑے دیگچوں کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ پہلے ایک دوسری طرز کے بڑے دیگچے تھے جو ایک جگہ فکس تھے اور وہیں پر ان کی صفائی وغیرہ ہوتی تھی۔ سیکرٹری ضیافت صاحب نے بتایا کہ ان کی صفائی میں مشکل بھی تھی اور ایک جگہ فکس ہونے کی وجہ سے دوبارہ کھانا پکانے کے لئے دیگچے کو خالی کرنا پڑتا تھا اب ان کی جگہ دوسرے بڑے دیگچے حاصل کئے ہیں۔ جن کی صفائی وغیرہ میں سہولت ہے۔

حضور انور نے کچن کے فرش کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ کچن کے فرش میں ایسا میٹریل استعمال کیا گیا ہے جو آگ نہیں پکڑتا۔ نیز شدید سردی میں بھی یہ فرش گرم رہتا ہے۔

بعد میں حضور انور ڈائننگ ہال میں تشریف لے آئے۔ وہاں ایک دوست نے اپنے بچے کی بیماری کا ذکر کر کے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لائبریری کا معائنہ فرمایا۔ یہ ریفرنس لائبریری ہے۔ حضور انور نے امیر صاحب ہالینڈ کو ہدایت فرمائی کہ جو کتب قادیان اور لندن سے شائع ہوئی ہیں وہ منگوائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کتب کا جو سیٹ "انوار العلوم" ہے وہ بھی منگوائیں۔

حضور انور نے امیر صاحب سے دریافت فرمایا کہ اس سے لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ امیر صاحب نے بتایا کہ ہم اس لائبریری کو اس طرح توسیع دے رہے ہیں کہ باقی جماعتوں میں اس طرح کی ریفرنس لائبریری قائم ہو۔ ہم ہر کتاب کے نو نو سیٹ بنا رہے ہیں تا کہ باقی جماعتوں کو بھی مہیا کئے جائیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "بیت النور" میں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

بیعت کی تقریب

پروگرام کے مطابق نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی جس میں مراکش کے ایک نوجوان محمد سلا کی صاحب اور سوڈان کے ایک دوست المعز علی محمد صاحب نے حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کی اس موقع پر گزشتہ کچھ عرصہ میں احمدیت قبول کرنے والے نومبائعین نے بھی حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

محمد سلا کی صاحب نے بتایا کہ وہ "الحوار المباشر" اور "لقاء مع العرب" کے پروگرام MTA پر دو سال سے دیکھ رہے ہیں 34 سال ان کی عمر ہے۔ انہوں نے چھ ماہ قبل احمدی ہونے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ پہلے انہوں نے بیت مبارک ہیگ فون پر رابطہ کیا۔ پھر ایمسٹرڈم میں جماعت کے سنٹر بیت المحمود رابطہ کیا اور باقاعدہ جمعہ پر جماعتی سنٹر آنا شروع کر دیا اور آج بیعت کی سعادت پا رہا ہوں۔

دوسرے بیعت کرنے والے دوست المعز علی محمد نے بتایا کہ پندرہ سولہ سال قبل سے سوڈانی لوگوں کو دیکھتا تھا کہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں، قرآن پر عمل کرتے ہیں اور حدیثوں پر عمل کرتے ہیں مگر عملی طور پر ان میں حقیقی مومنوں والی بات نہیں ہے۔ ہم سب حقیقی طور پر عمل نہیں کر رہے۔ قرآن و حدیث کی باتیں بہت اچھی ہیں مگر ہمارا عمل کچھ نہیں ہے۔

مجھے MTA کا بالکل پتہ نہ تھا۔ آج سے سات ماہ قبل میں نے Tune کرتے ہوئے MTA دیکھا اور پھر اس کو روزانہ دیکھتا رہا۔ "الحوار المباشر" کے پروگرام دیکھے۔ میری ساری غلط فہمیاں دور ہو گئیں۔ میں جونہی کالج سے گھر واپس پہنچتا آتے ہی MTA لگا کر بیٹھ جاتا۔ میں نے اپنے آپ کو احمدی سمجھنا شروع کر دیا۔ امسال رمضان المبارک سے الحوار المباشر کے حوالہ سے جماعت لندن سے رابطہ ہوا۔ پھر جماعت ایمسٹرڈم پر رابطہ ہوا اور آج بیعت کرنے کی توفیق پا رہا ہوں۔ اس نے بتایا کہ میری والدہ ایک سال قبل احمدی ہو چکی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان دونوں سے ان کے ہالینڈ میں قیام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ دونوں نے بتایا کہ ان کو یہاں لمبے قیام کا ویزا ملا ہوا ہے۔

عربک ڈیسک کے انچارج مکرم ایمن عودہ صاحب نے کہا کہ ہمارے عربک ڈیسک میں شامل ہونے والے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ عربک ڈیسک اور ڈچ ڈیسک کی تعداد پاکستانیوں سے زیادہ ہونی چاہئے۔

بعدازاں ان نومبائعین نے حضور انور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کے لئے لجنہ کے ہال میں تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور بچیوں نے مل کر ترانے اور گیت پیش کئے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

بعدازاں پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

22 دسمبر 2009ء

نن سپیٹ (ہالینڈ) سے لندن کے لئے روانگی

صبح ساڑھے ساتھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت النور'' میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق نن سپیٹ (ہالینڈ) سے لندن (برطانیہ) کے لئے روانگی تھی۔ سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے، حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت کے خواتین، بچے بچیاں مشن ہاؤس کے احاطہ میں جمع تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب ہالینڈ اور نیشنل سیکرٹری جائیداد سے Al mere میں بیت کی تعمیر بارہ میں دریافت فرمایا۔ امیر صاحب نے بتایا کہ سال 2010ء میں اکتوبر ،نومبر میں تعمیر کا پروگرام ہے۔

Almere شہر جہاں جماعت کی بیت تعمیر ہونی ہے۔نن سپیٹ سے ایمسٹرڈم کی طرف جاتے ہوئے 70 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔اس شہر کو 1971ء میں سمندر کے ایک حصہ کو خشک کر کے آباد کیا گیا تھا۔ 37 سال قبل یہاں صرف سمندر تھا اور آج ایک خوبصورت شہر آباد ہے۔ یہاں آباد مکینوں کی تعداد ایک لاکھ 84 ہزار ہے۔ یہاں 2007ء میں جماعت کا قیام عمل میں آیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال اپنے دورہ ہالینڈ کے دوران 13/اکتوبر 2009ء کو ایمسٹرڈم جاتے ہوئے راستہ میں Almere شہر میں رک کر مجوزہ قطعہ زمین کا معائنہ فرمایا تھا۔ کونسل پہلے ہی اس علاقہ میں بیت کی تعمیر کی اجازت دے چکی ہے۔

دس بجکر بیس منٹ پر نن سپیٹ سے لندن کے لئے روانگی ہوئی۔ روانگی سے قبل حضور انور نے دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا شہر کی اندرونی سڑکیں تو برف کے نیچے دبی ہوئی تھیں البتہ موٹر وے بالکل صاف تھی۔ یہاں ان ممالک میں حکومت کے متعلقہ محکمے موٹروے سے مختلف طریقوں اور مشینری کی مدد سے بہت جلد برف ہٹاتے ہیں اور راستہ صاف کرتے ہیں۔

قافلہ کی گاڑیاں شہر کی اندرونی سڑکوں پر آہستہ آہستہ چلتی ہوئی موٹروے تک پہنچیں قریباً 170 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد ہالینڈ کے شہر Breda اور بیلجیئم کے شہر Antwerpen کے درمیان ہالینڈ کا بارڈر عبور کر کے بیلجیئم کی حدود میں داخل ہوئے اور سفر جاری رہا۔

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق راستہ میں بیلجیئم کے شہر Gent سے 10 کلومیٹر پہلے مین ہائی وے پر رک کر ایک ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھایا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ خدام الاحمدیہ ہالینڈ کی ایک ٹیم اس انتظام کے لئے پہلے سے ہی یہاں پہنچی ہوئی تھی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد ایک بجکر 35 منٹ پر یہاں سے فرانس کی بندرگاہ Calais کے لئے روانگی ہوئی۔ روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ہالینڈ کے ساتھ آنے والے جماعتی عہدیداران کو شرف مصافحہ بخشا۔ ہالینڈ سے درج ذیل احباب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو فرانس کی بندرگاہ Calais تک الوداع کہنے کے لئے ساتھ آئے تھے۔ امیر صاحب ہالینڈ، عبدالحمید صاحب نائب امیر ہالینڈ، نعیم احمد صاحب مربی انچارج ہالینڈ، حامد کریم صاحب مربی سلسلہ ہالینڈ نیشنل جنرل سیکرٹری، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری ، نیشنل سیکرٹری صنعت وتجارت، صدر جماعت ایمسٹرڈم ساؤتھ ایسٹ مکرم حنیف صاحب نیشنل سیکرٹری جائیداد اور صدر خدام الاحمدیہ اپنی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ اس وفد میں شامل تھے۔

ان سبھی احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

یہاں سے آگے روانہ ہوئے اور ایک سوتیس کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد بیلجیئم کا بارڈر عبور کر کے فرانس کی حدود میں داخل ہوئے اور مزید 56 کلومیٹر کے سفر کے بعد تین بجکر دس منٹ پر فرانس کی بندرگاہ Calais پہنچے۔ ہالینڈ سے قافلہ کے ساتھ آنے والی گاڑیاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو رخصت کر کے واپس ہالینڈ کے لئے روانہ ہوئیں۔

امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد چار بجکر دس منٹ پر جہازراں کمپنی P & o کی فیری "Pride of Burgundy" میں سوار ہوئے۔ فیری کی انتظامیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قافلے کی گاڑیوں کو Priority کی بنیاد پر بورڈ کیا۔ گاڑیاں فیری کے اندر پارک ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سپیشل لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

لندن آمد

چار بجکر 25 منٹ پر فیری Calais کی بندرگاہ سے برطانیہ کی بندرہ گاہ Dover کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً ایک گھنٹہ 45 منٹ کے سفر کے بعد برطانیہ کے مقامی وقت کے مطابق پانچ بجکر دس منٹ پر بندرگاہ Dover پر لنگر انداز ہوئی۔ (فرانس اور برطانیہ کے وقت میں ایک گھنٹہ کا فرق ہے۔ برطانیہ کا وقت فرانس سے ایک گھنٹہ پیچھے ہے)

Dover پورٹ پر مکرم منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر یوکے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یوکے، مکرم اخلاق انجم صاحب (وکالت تبشیر)، مکرم ظہور احمد صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم ناصر انعام صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ یوکے۔ مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب، مکرم صدر صاحب انصاراللہ، مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت خاص اور خدام الاحمدیہ کی سیکیورٹی ٹیم حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھی۔

ساڑھے پانچ بجے Dover پورٹ سے روانہ ہو کر شام سات بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت فضل لندن تشریف آوری ہوئی۔ جہاں بڑی تعداد میں احباب جماعت، مرد و خواتین، بوڑھے بچے اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر تھے۔ جونہی حضور انور کی گاڑی بیت فضل لندن کے بیرونی گیٹ سے احاطہ کے اندر داخل ہوئی ۔ احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔ احباب جماعت نے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور گاڑی سے نیچے اترے تو امیر صاحب یوکے نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

خواتین اور بچیاں بیت کے سامنے والے احاطہ میں کھڑی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت خواتین کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں شرف زیارت نصیب ہوا۔ بچیوں نے خیر مقدمی گیت پیش کئے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب کو ہدایت فرمائی کہ اب نماز کی تیاری کریں۔ ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس سفر میں جن افراد کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قافلہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی ان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم مبارک احمد ظفر صاحب (ایڈیشنل وکیل المال لندن)، مکرم بشیر احمد صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم میر محمد احمد صاحب (نائب افسر حفاظت خاص)، مکرم ناصر سعید صاحب، مکرم محمود احمد خان صاحب، مکرم خواجہ عبدالقدوس صاحب، مکرم ندیم احمد امینی اور خاکسار عبدالماجد طاہر۔

مکرم بشیر احمد صاحب کو اس سفر میں حضور انور کی گاڑی ڈرائیو کرنے کی سعادت عطا ہوئی۔ مکرم ندیم امینی صاحب جماعت بریڈفورڈ یو۔کے نے مع گاڑی اپنی خدمات پیش کیں۔

مکرم نعیم احمد باجوہ صاحب امیر ومشنری انچارج

کونگو (کنشاسا) میں جماعتی سرگرمیاں

مورخہ 27/ستمبر 2009ء کو کنشاسا میں ''امام مہدی کی آمد'' کے موضوع پر ایک مباحثہ ہوا جس میں جماعت کا ایک چار رکنی وفد شامل ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو اپنا موقف بھرپور انداز میں پیش کرنے کا موقع ملا۔ یہ مباحثہ چار گھنٹے تک جاری رہا۔ آخر پر مقررین اور حاضرین نے اقرار کیا کہ احمدی قرآن کریم، نبی کریم ﷺ اور احادیث کو مانتے ہیں اور ان کی پیروی کرتے ہیں۔ بعض احباب نے مزید تحقیق کے لئے رابطہ کرنے کا وعدہ کیا۔ جماعت کی طرف سے حضرت مسیح موعود کی تصنیف اسلامی اصول کی فلاسفی اور بعض پمفلٹس مفت تقسیم کئے گئے۔ مباحثہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی علمی و اخلاقی برتری قائم رہی۔

عیدالفطر 20/ستمبر 2009ء کو منائی گئی۔ کنشاسا میں اجتماعی نماز ہوئی جس میں چھ صد کے قریب احباب شامل ہوئے۔ اس موقع پر غریب و مستحق طلبہ میں کتب اور کاپیاں وغیرہ تقسیم کی گئیں۔ لوکل ٹی وی سٹیشن نے عید کی خبر نشر کی اور تصاویر بھی شائع کیں۔

کنشاسا کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی اجتماعات ہوئے۔ اور احباب نے عید کی خوشیاں منائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے لئے یہ خوشیاں دائمی کر دے اور جماعتی ترقی کا باعث ہوں۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 18 دسمبر 2009ء)

م۔ شاہین

ہمارے خاندان میں احمدیت کی نعمت کیسے آئی!

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے ہماری ددھیال فیملی میں احمدیت کا پودا میری پیاری دادی جان مرحومہ مکرمہ اسلم بی بی صاحبہ زوجہ شیخ سردار محمد مرحوم کی بدولت لگا۔ میری پیاری دادی جان اگرچہ میری پیدائش سے پہلے ہی وفات پاچکی تھیں مگر ہمارے والد صاحب، تایا صاحب، پھوپھو صاحبہ، والدہ صاحبہ اور بڑی بہن اکثر وبیشتر ان کا ذکر خیر کرتے رہتے۔ یہ باتیں میں انہی کی زبانی اور ایک دو حوالے الفضل انٹرنیشنل سے پیش کروں گی۔

میری دادی جان کے والد ڈاکٹر قاضی لعل الدین صاحب سول سرجن تھے۔ یہ 1934ء کے لگ بھگ کی بات ہے۔ دادی جان کے ایک بھائی تھے۔ ڈاکٹر فیروزالدین صاحب یہ دونوں بہن بھائی چھوٹی عمر کے ہی تھے کہ ان کی والدہ کا انتقال ہوگیا کچھ عرصہ کے بعد ان کے والد صاحب نے اور شادی کرلی۔ اس بیوی سے بھی اللہ تعالیٰ نے انہیں 3 بیٹے اور 5 بیٹیاں عطا فرمائیں۔

دادی جان چھوٹی عمر کی ہی تھیں کہ ان کی شادی ہوگئی۔ آپ ہوشیار پور میں رہتی تھیں۔ آپ کے والد ڈاکٹر قاضی لعل الدین صاحب نے اس اثناء میں حضرت مصلح موعود کی بیعت کرلی تھی اور اسی طرح باقی تمام بہن بھائیوں کی بیعت بھی ہوگئی۔ دادی جان نماز، روزہ کی بہت پابند، نیک، دیندار خاتون تھیں۔ مگر اس زمانے کے حالات کے مطابق آپ کو اپنے رشتہ داروں کا بیعت کرنا اچھا نہ لگا۔ آپ فطرتاً نیک خاتون تھیں۔ اس لئے دل سے چاہتی تھیں کہ کوئی مرد کامل ملے تو اس کی بیعت کروں اور اس کے لئے آپ دعائیں بھی بہت کرتی تھیں۔ آپ نے خواب میں ایک بزرگ کو دیکھا کہ یہ مرد کامل ہیں۔ اس بزرگ کو ڈھونڈنے کے آپ نے بہت جتن کئے۔ جہاں کوئی بتاتا وہیں جاتیں اور اس بزرگ کو ڈھونڈتی رہتیں اور کئی لوگوں کو دیکھا بھی۔ مگر دل کو تسلی نہ ہوئی اور کہا کہ نہیں یہ وہ نہیں جن کو میں نے خواب میں دیکھا ہے۔

اسی اثناء میں میرے دادا جان شیخ سردار محمد صاحب جو کہ انجینئر تھے۔ اپنی نوکری کی وجہ سے کسی دوسرے شہر تشریف لے گئے اور دادی جان اپنے تینوں بیٹوں کو لے کر اپنے والد ڈاکٹر قاضی لعل الدین صاحب کے پاس قادیان چلی گئیں۔ آپ کی بہنیں، خاص طور پر فردوس چغتائی صاحبہ آپ کو بہت زور دیتیں کہ آپ بھی ہمارے ساتھ ہماری کسی جماعتی پروگرام میں شامل ہوں مگر دادی جان نہ مانتیں۔ ایک دن خالہ فردوس صاحبہ حضرت مصلح موعود کی ملاقات کو جانے لگیں تو دادی صاحبہ سے فرمایا کہ آپ بھی ساتھ چلیں۔ بیشک بیعت نہ کریں مگر مل تو لیں۔ انہیں بھی آپ کی بزرگ والی خواب کا پتہ تھا اور دل میں یقین تھا کہ وہ بزرگ حضرت مصلح موعود ہی ہوں گے۔ بڑی مشکل سے دادی صاحبہ تیار ہوئیں اور دونوں بہنیں ملاقات کو پہنچیں۔

میرے تایا جان مکرم شیخ انوار رسول صاحب مرحوم نے مجھے ایک مرتبہ خط میں تحریر فرمایا تھا کہ جب آپ ملاقات کے کمرے میں پہنچیں تو حضرت مصلح موعود نے آپ کو دیکھتے ہی فرمایا کہ آپ بیعت کرنے آئی ہیں؟ آپ کے بھائی ڈاکٹر فیروزالدین صاحب (جو کہ اس اثناء میں عدن تشریف لے جاچکے تھے) نے مجھے آپ کی بیعت کرنے کے بارہ میں اتنے زیادہ خطوط لکھے ہیں کہ آج تک مجھے کسی بھائی نے اپنی بہن کے بیعت کرنے کے واسطے دعا کرنے کے لئے اتنے خط نہیں لکھے، جتنے انہوں نے لکھے ہیں۔

دادی جان بھی کمرے میں داخل ہوتے ہی پہچان چکی تھیں کہ یہ وہی بزرگ ہیں جن کو میں خواب میں دیکھ چکی ہوں اور ڈھونڈنے کے لئے در در کی خاک چھان چکی ہوں۔ چنانچہ آپ نے شرح صدر سے بیعت کی اور خوشی خوشی گھر واپس لوٹ آئیں۔ پھر تو آپ قادیان کی ہی ہو رہیں۔ قادیان میں مستقل گھر لے لیا اور بچوں کو بھی وہیں سکولوں میں داخل کیا۔ دادا جان کو بھی آمادہ کیا اور ان کی بھی بیعت کروائی۔

آپ نے نظام وصیت میں بھی شمولیت کی توفیق پائی اور آپ 1/3 حصہ کی موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں آسودہ خاک ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے اور آپ کے درجات اپنے اعلیٰ علیین میں اپنے پیاروں کے قدموں میں بلند فرمائے۔ (آمین)

آپ کے بھائی ڈاکٹر قاضی فیروزالدین صاحب پاکستان بننے سے تقریباً ایک سال قبل ملک عدن شفٹ ہوگئے اور وہاں پر اللہ کے فضل سے جماعتی خدمات بجالاتے رہے۔ آپ کی خدمت جماعت کے ایک دو حوالے تاریخ احمدیت سے بحوالہ الفضل انٹرنیشنل پیش خدمت ہیں۔

عدن مشن کا قیام

اس مشن کے قیام کا پس منظر یہ ہے کہ یہاں کچھ عرصہ سے پانچ نہایت مخلص احمدی ڈاکٹر قومی اور ملی خدمات بجالا رہے تھے۔ جن کے نام یہ ہیں ڈاکٹر فیروزالدین صاحب، ڈاکٹر محمد احمد صاحب، ڈاکٹر محمد خان صاحب، ڈاکٹر صاحبزادہ محمد ہاشم خان صاحب اور ڈاکٹر عزیز بشیری صاحب۔ ڈاکٹر فیروزالدین صاحب جو اس زمانے میں جماعت عدن کے پریذیڈنٹ تھے۔ عدن سے قادیان آئے تو انہیں ڈاکٹر محمد احمد صاحب نے اپنے خط مورخہ 23 جنوری 1946ء اور تار مورخہ 23 جنوری 1946ء میں عدن مشن کھلوانے کی تحریک کی۔ چنانچہ ڈاکٹر فیروزالدین صاحب جماعت عدن کی نمائندگی میں حضرت مصلح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ڈاکٹر محمد احمد صاحب کا خط اور تار پیش کیا اور درخواست کی کہ کوئی موزوں مربی سلسلہ عدن کے لئے تجویز فرمایا جائے۔ ہم پانچوں ڈاکٹر مشن کا بار اٹھانے میں مدد کریں گے۔ اس پر حضرت مصلح موعود نے جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل نوجوان مولوی غلام احمد صاحب مبشر کو اس خدمت کے لئے نامزد فرمایا۔ 19 اگست بروز سوموار آپ عدن پہنچے۔ بندرگاہ پر ڈاکٹر فیروزالدین صاحب اور ڈاکٹر محمد احمد صاحب آپ کو لینے کے لئے پہلے سے موجود تھے۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 مارچ 2009ء ص4)

ڈاکٹر فیروزالدین صاحب کا انتقال:

ان دنوں عدن میں یہود اور عرب کی کشمکش بھی یکا یک زور پکڑ گئی۔ جس کا اثر جماعتی سرگرمیوں پر بھی پڑنا ناگزیر تھا۔ علاوہ ازیں عدن کی جماعت کے پریذیڈنٹ جناب ڈاکٹر فیروز الدین صاحب عین فسادات کے دوران میں داغ مفارقت دے گئے۔ جس سے مشن کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ مرحوم نہایت مخلص، نہایت پُر جوش اور بہت سی صفات حمیدہ کے مالک تھے۔ دعوت الی اللہ کا جوش اور شغف ان میں بے نظیر تھا۔ اگر کوئی مریض ان کے گھر آتا تو وہ ضرور اس تک محبت، اخلاص اور ہمدردی سے احمدیت کا پیغام پہنچاتے۔ احمدیت کے مالی جہاد میں بھی آمدنی میں کمی کے باوجود بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مولوی غلام احمد صاحب مبشر نے اپنی 27 دسمبر 1947ء کی رپورٹ میں ان کے انتقال کی اطلاع دیتے ہوئے لکھا:

"احمدیت کی مالی خدمت کا جوش اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر رکھا ہوا تھا، اس کی نظیر بھی کم ہی پائی جاتی ہے۔ ہمارا اندازہ ہے کہ وہ ہر سال (اپنی آمد کا) ساٹھ فیصد ہی اشاعت کے لئے خرچ کر رہے تھے۔ مساکین وغرباء سے ہمدردی اور خدمت خلق کا جذبہ تو کوٹ کوٹ کر ان کے دل میں بھرا ہوا تھا۔ اگر کوئی مسکین بھی ان کے دروازے پر آجاتا اور وہ سوال کرتا تو آپ ضرور اس کی حاجت پوری کردیتے۔ بعض اوقات اپنی نئی پہنی ہوئی قمیص وہیں اتار کر دے دیتے اور یہی باتیں بعض اوقات ان کے گھر میں کشمکش کا باعث ہوجاتیں۔ غرضیکہ آپ کی زندگی حقیقت میں یہاں کی جماعت کے لئے ایک عمدہ نمونہ تھی"۔

ڈاکٹر فیروزالدین صاحب کی تدفین "کریٹر" نامی شہر کے مرکزی قبرستان میں ہوئی اور ان کی قبر آج تک وہاں موجود ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 3 اپریل 2009ء ص3 بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 12 ص169 تا 171)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ان بزرگوں کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات اپنے اعلیٰ علیین میں اپنے پیاروں کے قدموں میں بلند فرمائے اور ہمیں بھی اپنے اسلاف کی نیکیاں اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رضوان احمد افضل صاحب مربی سلسلہ سویڈن

مجلس خدام الاحمدیہ سویڈن کا
27واں نیشنل سالانہ اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ سویڈن کو مورخہ 15 تا 16 اگست 2009 کو اپنے 27ویں سالانہ اجتماع کے کامیاب انعقاد کی توفیق ملی۔

اجتماع سے ایک دن قبل ہی خدام مختلف مجالس سے مشن ہیڈ کوارٹر بیت ناصر گوتھن برگ پہنچنا شروع ہو گئے۔ مورخہ 15 اگست کی صبح مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی انچارج و قائمقام امیر جماعت احمدیہ سویڈن نے افتتاحی تقریر سے اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی روشنی میں انٹرنیٹ کے نقصانات کے بارے میں خدام کو تفصیل سے بتایا۔

افتتاحی تقریب کے بعد خدام واطفال کے ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ ورزشی مقابلہ جات کے لئے مقامی کونسل سے ایک گراؤنڈ حاصل کی گئی تھی۔ جہاں مارکی لگا کر خدام کے کھانے وغیرہ کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ اجتماع کے موقع پر خدام واطفال کے علیحدہ علیحدہ ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ ان مقابلہ جات میں فٹ بال، کرکٹ، کلائی پکڑنا، دوڑ 400 میٹر، دوڑ 1600 میٹر شامل تھے۔

علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر سویڈش، تقریر اردو، حفظ قرآن، نداء اور مضمون نویسی شامل ہیں۔

مورخہ 15 اگست کو بعد از نماز مغرب وعشاء خدام الاحمدیہ کی شوریٰ کا انعقاد ہوا۔ جس میں نئے صدر خدام الاحمدیہ سویڈن کے انتخاب کی کارروائی عمل میں آئی۔

مورخہ 16 اگست کی دوپہر کو بعد از نماز ظہر اجتماع کی اختتامی تقریب کا انعقاد ہوا۔ مقابلہ جات میں امتیاز حاصل کرنے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ اختتامی تقریر مکرم مربی صاحب انچارج نے کی۔

مورخہ 16 اگست کو اجتماع کے اختتام پر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا ایک اہم اجلاس مکرم وسیم احمد ظفر صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ سویڈن کی صدارت میں ہوا۔

قارئین سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع میں شامل ہونے والے تمام خدام کو اپنے بے پایاں فضلوں اور رحمتوں سے نوازے اور مجلس خدام الاحمدیہ سویڈن کو مزید فعال بن کر حضور انور ایدہ اللہ کے ارشادات کی روشنی میں ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 25 ستمبر 2009ء)

مکرم چوہدری شریف احمد سراف صاحب

مکرم میاں محمد حسین صاحب عہدی پور ناروال کی یاد میں

میاں محمد حسین صاحب ولد میاں محمد بخش صاحب ساکن عہدی پور تحصیل ناروال ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے۔

آپ کا پیشہ زرگری تھا۔ آپ راجپوت چوہان تھے۔ آپ کے بڑے بھائی حضرت میاں اللہ دتہ صاحب عہدی پور نے جوانی کی عمر میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ آپ تا زیست جماعت احمدیہ عہدی پور تحصیل ناروال کے صدر جماعت رہے۔ آپ نے 4 راگست 1949ء کو وفات پائی۔ آپ کا یادگار کتبہ قطعہ رفقاء بہشتی مقبرہ ربوہ میں لگا ہوا ہے۔ آپ کو نصف صدی تک بطور صدر جماعت خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نے بچوں کو تعلیم دلائی، اچھی تربیت کی۔ آپ کی زوجہ محترمہ کا نام برکت بی بی تھا۔ آپ کی والدہ کا نام امیر بی بی تھا۔ آپ کی اولاد میں چوہدری محمد اسرفیل احمد صاحب کو دلی، کراچی اور اسلام آباد میں مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق ملی۔ اسی طرح عزیزم ناصر احمد ڈپٹی ڈائریکٹر اسلام آباد حال امریکہ کو بھی مختلف جہت سے خدمت دین کی توفیق ملی ہے۔ الحمدللہ۔

مکرم چچا محمد حسین صاحب کی پیدائش 1889ء کے قریب ہے۔ آپ کی وفات 27 جون 1973ء کو ہوئی۔ چونکہ آپ موصی تھے اس لئے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ آپ نے پانچویں جماعت 1905ء میں قلعہ صوبہ سنگھ کے سکول سے پاس کی۔ آپ اردو فارسی اور عربی جانتے تھے۔ گھر میں احمدی اساتذہ سے قرآن مجید کا ترجمہ، گرائمر عربی اور فارسی بھی پڑھی تھی۔ حضرت سید نذیر حسین شاہ صاحب، حضرت مولوی شاہ محمد صاحب آف گھٹیالیاں آپ کے استاد تھے۔ احمدیت قبول کرنے سے قبل آپ اہل قرآن عقیدہ رکھتے تھے۔

احمدیت قبول کرنے سے اللہ تعالیٰ سے الہامات کشوف اور رویا کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ آپ کے سینکڑوں الہامات جو اردو، فارسی، عربی، پنجابی اور انگریزی میں ہیں خاکسار کے پاس ہیں۔ جو ان کے ہاتھ سے لکھے ہوئے ہیں۔ آپ کو خواب میں حضرت مسیح موعود، خلفاء احمدیہ اور بزرگوں کا دیدار بھی ہوتا تھا۔ مکرم چچا جان کے الہامات میں جماعت احمدیہ کی ترقی ملکی حالات اور خاندان وغیرہ کا بھی ذکر ہے۔

آپ کی دعاؤں کو اللہ شرف قبولیت عطا فرماتا تھا۔ آپ کے بہت سے الہامات میں سے ایک یہ بھی تھا کہ میں تیری نسل کو بڑھاؤں گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دونوں بھائیوں کو اولاد سے نوازا۔ پھر خاندان میں بھی کثرت عطا فرمائی۔ میرے خاندان میں بہت سے نام لڑکے اور لڑکیوں کے الہامی ہیں۔ جو مکرم چچا جان نے رکھے تھے۔ آپ خاکسار سے بھی اپنے الہام، کشوف اور رویا کا ذکر کیا کرتے تھے۔ جو پورے بھی ہوتے تھے۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد آپ جماعت احمدیہ عہدی پور کے عرصہ دراز تک سیکرٹری مال رہے۔ آپ نے یہ خدمت نصف صدی تک نہایت خوش اسلوبی سے نبھائی۔ انصار ہونے پر زعیم مجلس انصار اللہ عرصہ دراز تک رہے۔ آپ کی آواز اچھی تھی۔ قرآن مجید کا علم تھا۔ آپ خوش الحانی سے قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ آپ کو بطور امام الصلوۃ بھی لمبا عرصہ خدمت کی توفیق ملی۔ اسی طرح خطبہ جمعہ بھی آپ ہی دیا کرتے تھے۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا شوق جنون کی حد تک تھا۔ آپ ایک کامیاب داعی الی اللہ تھے۔ آپ کو آریہ، ہندو اور عیسائی پادریوں سے بہت کامیاب مناظرے کرنے کی توفیق ملی۔ گاؤں کے بہت سے گھرانے آپ کی دعوت الی اللہ سے احمدیت میں شامل ہوئے۔ آپ اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ لوگوں کی صحیح راہنمائی کرتے۔ اچھا مشورہ دیتے۔ قرآن کریم کے احکامات کی روشنی میں مکمل دلائل کے ساتھ سائل کی تسلی اور تشفی کرتے۔ خدمت خلق، مہمان نوازی، غریب پروری، انسانی ہمدردی، پیار محبت جیسی صفات آپ میں پائی جاتی تھیں۔ دونوں بھائیوں کو ساری عمر جماعت کی خوب توفیق و ہمت اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی۔

مکرم چچا محمد حسین صاحب کی اہلیہ کا نام مہر بی بی تھا۔ آپ کی بھابی محترمہ برکت بی بی صاحبہ و محترمہ مہر بی بی صاحبہ دونوں موصیات تھیں۔ آپ ہر دو بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ اولادوں کو خدمت دین، نظام وصیت میں شمولیت اور تحریک وقف نو میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔

آخر پر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان بزرگوں کو اپنی جنتوں میں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ عطا فرمائے اور ہمیں ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے اور خلافت احمدیہ سے ہمیشہ وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری نسلوں میں سے بھی جماعت اور خلافت احمدیہ کے فدائی پیدا ہوتے رہیں۔ آمین

مکرم عطاء الصبور صاحب

الیکٹرونکس کے استعمال میں احتیاط

الیکٹرونکس Electronics کا ہمارے معاشرے میں استعمال بہت تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے اور لوگ اس کو بہت زیادہ استعمال کرنے لگے ہیں۔ مگر اس کے نقصانات سے ناواقف ہو جاتے ہیں ہر شخص آج کل کی جدید electronics کی چیزوں سے واقف تو ہے اور ان کے فائدے بھی معلوم ہیں مگر ان کے نقصانات بھی ہوتے ہیں جن سے وہ باخبر نہیں ہوتے۔ آج کل کی نسل کو اگر غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہت سستی سے کام لیتے ہیں اور ان میں بہت سی ذہنی اور جسمانی کمزوریاں بھی پائی جاتی ہیں مثلاً زیادہ جلدی تھک جانا، کام کرنے سے دل اکتا جانا، آنکھوں، کان وغیرہ کا کمزور ہونا ان کی عمومی وجوہات یہ ہیں ورزشی مقابلہ جات کا نہ ہونا، جسمانی حرکات کا کم ہونا اور گھنٹوں کمپیوٹر اور ٹی وی گیمز کا استعمال۔ اگر دیکھا جائے تو آج سے کچھ عرصہ قبل جب جدید موبائل اور کمپیوٹر کا استعمال ہمارے معاشرے میں بہت کم تھا اور لوگوں میں ان کا رجحان نہ ہونے کے برابر تھا۔ اس وقت لوگ جسمانی کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے، ہمارے کھیلوں کے میدان آباد تھے مگر اب کمپیوٹر اور موبائلز کی وجہ سے آج کی نسل گھروں سے نکلنا بھی پسند نہیں کرتی اور بچوں کو دیکھا جائے تو وہ جسمانی و ورزشی کھیلوں کی بجائے کمپیوٹر گیمز کو ترجیح دیتے ہیں۔ جبکہ اکثر کو یہ معلوم ہے کہ کمپیوٹر پر گیمز کرنے سے ان کو کتنا جسمانی اور ذہنی نقصان ہوتا ہے لیکن یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ کس چیز کو اپنے لئے پسند کرتے ہیں ہمارے روزمرہ کے استعمال کی electronics کے نقصانات درج ذیل ہیں۔

موبائل سکرین اور ویوز (Waves)

موبائل سکرین ہماری آنکھوں کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ہے۔ خاص طور پر اندھیروں میں اور لگاتار استعمال کرنے سے اس کا نقصان اور بھی بڑھ جاتا ہے اس سے ہماری آنکھوں کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ہمارے لئے سر درد کا باعث بنتا ہے اکثر لوگ رات کو اندھیرے میں لگاتار موبائلز پر گیمز کھیلنے اور موبائل سکرین پر دیکھنے سے اپنی آنکھوں کا نقصان کرتے رہتے ہیں۔ آج کل کے سروے (Survey) کے مطابق موبائل کال کرنے کیلئے کم استعمال ہوتا ہے، مگر زیادہ تر گیمز کھیلنے، گانے سننے، ویڈیو دیکھنے اور کیمرے کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

جو لوگ بہت زیادہ موبائل استعمال کرتے ہیں ان کی صحت آہستہ آہستہ کمزور ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ ذہنی دباؤ اور سر درد کا شکار ہو جاتے ہیں۔ موبائل Waves سے ہمارے اعضاء مثلاً دماغ ناک کان Tissues اور دل وغیرہ بھی اثر انداز ہوتے ہیں خاص طور جب کم بیٹری کے ساتھ موبائل استعمال کیا جائے تو وہ زیادہ خطرناک ہے کیونکہ کم بیٹری سے Waves radiation میں دس گنا اضافہ ہو جاتا ہے بعض لوگ محسوس کرتے ہیں کہ جب موبائل سے دور رہیں تو ذہنی آسودگی بھی محسوس ہوتی ہے۔

ٹی وی سکرین اور مونیٹر سکرین

ٹی وی سکرین ہماری آنکھوں کے لئے بہت نقصان دہ ہے اور ہماری آنکھوں کی کمزوری اور سر درد کے ساتھ ساتھ جسمانی تھکان کا باعث بھی بنتی ہے اکثر افراد جو گھنٹوں ٹی وی کے سامنے بیٹھے لگاتار ٹی وی سکرین کو دیکھتے رہتے ہیں، ان کی آنکھیں بہت زیادہ کمزور ہو جاتی ہیں، جس کی وجہ سے ان کو عینک یا lens استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ یہی حال ہمارے روزمرہ استعمال ہونے والے کمپیوٹر مونیٹر سکرین کا ہے مگر یہ ٹی وی سے کم نقصان دہ ہے۔ اکثر لوگوں کا کہنا ہے کہ مونیٹر سکرین سے ہماری آنکھوں پر کوئی خاص اثر نہیں پڑتا مگر یہ بات درست نہیں۔ کمپیوٹر استعمال کرنے سے ہماری توجہ تو ادھر ادھر رہتی ہے مگر نظر تو مسلسل مونیٹر سکرین پر رہتی ہے جو لوگ گھنٹوں کمپیوٹر استعمال کرتے ہیں ان کی آنکھیں بہت شدید کمزور ہو جاتی ہیں مگر اس کا اثر آہستہ آہستہ سامنے آتا ہے مسلسل مونیٹر (Monitor) کی طرف دیکھنے سے آنکھوں سے پانی بہہ نکلتا ہے جس کی وجہ سے آنکھ سرخ ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ سر درد بھی شروع ہو جاتا ہے۔

لیزر پرنٹر (Laser Printer)

عام طور پر ہمارے دفتروں، دکانوں اور گھروں میں لیزر پرنٹر استعمال ہوتا ہے۔ مگر یہ پرنٹر Printing کے دوران بہت زیادہ radiation Waves چھوڑتا ہے جو کہ نظر نہیں آتیں اور جن سے ہم ناواقف ہیں۔ اس کی Waves سے کئی بیماریاں ہو سکتی مثلاً جلد کا کینسر (Skin Cancer) خون کے ذرے کم ہونا، جسمانی کمزوری اور دل کی بیماری وغیرہ اس وجہ سے ہمیں لیزر پرنٹر سے کافی حد تک فاصلہ رکھنا چاہئے۔ یا پھر اس پرنٹر کو ایسے ڈبے (Box) میں رکھنا چاہئے جس سے اس کی radiation waves باہر نہ نکل سکیں۔

اسی طرح کسی چیز خریدتے وقت اس کے استعمال کرنے سے پہلے اس کی احتیاط اور اس کے Side effects اور Precaution وغیرہ کے متعلق معلومات حاصل کر لینی چاہئیں جو ہر نئی چیز کے ساتھ ملنے والی Catalogue book سے مل جاتی ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 101033 میں قمر آفتاب

ولد محمد افتخار احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر آفتاب۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101034 میں طاہر حمید

ولد بشارت احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر حمید۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر .70797 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد چوہدری محمد علی

مسل نمبر 101035 میں کامران محسن

ولد محمد محسن قوم بھلر جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران محسن۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد قمر وصیت نمبر 49640

مسل نمبر 101036 میں شرجیل احمد

ولد سعید احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرجیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ناصر وصیت نمبر 63781

مسل نمبر 101037 میں لئیق احمد طاہر

ولد لطیف احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101038 میں نوید احمد

ولد شاہد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101039 میں کامران اسد

ولد اسد ظہور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران اسد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101040 میں وجاہت رفیق

ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجاہت رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101041 میں فائز رضا ناصر

ولد ناصر احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فائز رضا ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101042 میں عرفان احمد طاہر

ولد عبدالکریم قوم گجر چوہدری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101043 میں عبدالنور

ولد عبدالقدوس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالنور۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910

مسل نمبر 101044 میں عاقب احمد

ولد اعجاز احمد خان قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنطاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاقب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ملک وصیت نمبر 86364

مسل نمبر 101045 میں لبیب احمد

ولد سعید احمد قوم ہنجراء جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101046 میں حافظ مبشر احمد

ولد محمد یونس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنطاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 65418

مسل نمبر 101047 میں شکیل احمد

ولد عبدالحفیظ قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 حماد حسن وصیت نمبر 86298

مسل نمبر 101048 میں فیضان احمد وڑائچ

ولد احسان اللہ وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیضان احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ وڑائچ وصیت نمبر 39380

مسل نمبر 101049 میں اصفہان احمد

ولد شوکت محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 3 مرلے 5 سرساہی واقع نصیر آباد رحمان مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اصفہان احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد وصیت نمبر 33334۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101050 میں مصور احمد

ولد منور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد عالم وصیت نمبر 45652

مسل نمبر 101051 میں شوکت علی

ولد غلام شبیر قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101052 میں عاقب محمود

ولد خالد محمود قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاقب محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101053 میں محمد عثمان

ولد وقار عظیم قوم شیخ وہرہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 2003ء ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عثمان۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101054 میں کاشف احمد

ولد شہباز احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101055 میں عاصم فیروز

ولد طاہر احمد وسیم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم فیروز۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101056 میں تلمیز احمد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تلمیز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101057 میں شاہد یوسف

ولد سیف اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101058 میں ارسلان ارشد

ولد ارشد علی قوم کھنگوڑا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101059 میں ذیشان رفیق

ولد محمد رفیق وڑائچ قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910 گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101060 میں حامد محمود

ولد غلام محمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101061 میں مرزا ماجد محمود

ولد خالد محمود مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا ماجد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101062 میں منظور احمد

ولد دانیال احمد سرور قوم چوہان راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ثمر وصیت نمبر 40910 گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 101063 میں مہوش ریاض

بنت محمد ریاض قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مہوش ریاض۔گواہ شدنمبر1 تصور حیات ولدخضر حیات۔گواہ شدنمبر2 حاجی نعیم احمد ولدمحمد سلیم

مسل نمبر 101064 میں مستنصرہ مبشر

زوجہ محمد مصطفیٰ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/45000روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولے مالیتی -/32000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔مستنصرہ مبشر۔گواہ شدنمبر1 محمد مصطفیٰ ولدبشیراحمد۔ گواہ شدنمبر2 قاصداحمد ولدعطاءاللہ

مسل نمبر 101065 میں راحیلہ مجیب

بنت عبدالمجیب شاہدقوم چوہدری راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرنمبر29 صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیوروبوزن 15 گرام 220 ملی گرام مالیتی -/31962روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ راحیلہ مجیب ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب احمد شاہد وصیت نمبر19061۔گواہ شدنمبر2 عبدالحنان ولداللہ رکھا (مرحوم)

مسل نمبر 101066 میں بشریٰ داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر22 حمیدآباد ڈاکخانہ ٹاہلی طلبانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولے مالیتی-/33000روپے(2) حق مہر مبلغ-/50000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ بشریٰ داؤد۔گواہ شدنمبر1 وسیم احمد بٹ وصیت نمبر37109۔گواہ شدنمبر2 رانا ناصراحمد وصیت نمبر53949

مسل نمبر 101067 میں آصفہ ناصر

زوجہ رانا ناصراحمد قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر22 حمیدآباد ڈاکخانہ ٹاہلی طلبانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن ساڑھے تین تولے(2) حق مہر مبلغ-/50000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آصفہ ناصر۔گواہ شدنمبر1 وسیم احمد بٹ وصیت نمبر 37109 گواہ شد نمبر 2 رانا ناصراحمد وصیت نمبر53949

مسل نمبر 101068 میں امتہ السلام

زوجہ نثاراحمد ناصر(مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیزپارک بندروڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-09-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 5مرلے کا 1/2 حصہ +1/2 کا 1/8 حصہ مالیتی -/4000000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/3000روپے (3) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/20000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہواربصورت پنشن خاوندمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام ۔گواہ شد نمبر1 عرفان قیصر ولد رانا محمد اسلم خاں۔گواہ شدنمبر2 طاہراحمد ظفر ولد چوہدری محمد حمیداللہ ظفر

مسل نمبر 101069 میں وحیدہ توقیر

ولدتوقیر احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان چونگی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ08-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8 تولے مالیتی -/150000روپے (2)حق مہر مبلغ -/15000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سےمنظورفرمائی جاوے۔العبد۔وحیدہ توقیر۔گواہ شد نمبر1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد۔گواہ شدنمبر2 ندیم احمد ولد علی محمد نجم

مسل نمبر 101070 میں فرحان احمد

ولدخلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النورٹاؤن والٹن روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-11-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/180 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرحان خلیل۔گواہ شدنمبر1 خلیل احمد ولد شیرمحمد۔گواہ شدنمبر2 ناصراحمد احد ولد عبدالاحد بشارت

مسل نمبر 101071 میں زاہدہ پروین

زوجہ شاہدمحمود قوم جٹ پڑھیار پیشہ ٹیچرعمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بڈھیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ09-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہواربصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ پروین۔گواہ شدنمبر1 شاہدمحمود ولدمحمود احمد گواہ شدنمبر2 عبدالسلام مظفر ولدعبدالخالق

مسل نمبر 101072 میں مبشرہ منور

زوجہ منوراحمدورک قوم وینس جٹ پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کُجر ڈاکخانہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور بوزن6 تولے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ (-/250000روپے)۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ منور۔گواہ شدنمبر1 منوراحمدورک ولدمحمود احمد ورک۔گواہ شدنمبر2 ضیاءاللہ منگلا وصیت نمبر32789

مسل نمبر 101073 میں امتہ الصبور بشریٰ

زوجہ مبشراحمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ چھپراں انارکلی بازار کھاریاں گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-07-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن سوا تین تولہ مالیتی -/465000روپے (2) حق مہر مبلغ -/12000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ امتہ الصبور بشریٰ۔گواہ شدنمبر1 احمد عرفان وصیت نمبر25690 گواہ شدنمبر2 فاتح الدین احمد وصیت نمبر56268

مسل نمبر 101074 میں عدنان احمد

ولدعزیزاحمد قوم دیوجٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شاہ دین ڈاکخانہ پڈعیدن ضلع نوشہروفیروز بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عدنان احمد۔گواہ شدنمبر1 علی محمد گرگیز ولد بیڑوخان گرگیز۔گواہ شدنمبر2 عزیز احمد ولدنذیراحمد

مسل نمبر 101075 میں عقیل احمد

ولدمحمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عقیل احمد۔گواہ شدنمبر1 علی غلام عاجز وصیت نمبر59419۔گواہ شدنمبر2 طارق احمد عزیز ولدعبدالعزیز

مسل نمبر 101076 میں منوراقبال

ولدغلام رسول قوم راں جٹ پیشہ ملازمت عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) اراضی برقبہ ڈیڑھ ایکڑ مالیتی-/800000روپے(2) رہائشی پلاٹ برقبہ 2مرلے مالیتی -/400000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اورمبلغ -/20000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو اداکرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منوراقبال ۔گواہ شدنمبر1 طاہرفاروق ولد غلام احمدراں۔گواہ شدنمبر2 اعجازاحمد ولدولی محمد

مسل نمبر 101077 میں محموداحمد گورائیہ

ولدعنایت اللہ قوم عنایت اللہ پیشہ گورایہ عمرٹھیکیدار کاروبار سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ09-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 60مربع میٹر واقع شاہ لطیف ٹاؤن کراچی مالیتی -/250000 روپے (2) مکان برقبہ 160 مربع گز واقع ماڈل کالونی کراچی مالیتی -/3000000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمود احمد گورائیہ ۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد مختار وصیت نمبر 27682۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر طاہر وصیت نمبر 47576

مسل نمبر 101078 میں ضیغم توصیف

ولد ڈاکٹر مسرور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ضیغم توصیف۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد احسن وصیت نمبر 66588

مسل نمبر 101079 میں احمد مجتبیٰ

ولد خالد محمود قوم جٹ کاہلوں پیشہ کاشتکاری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عنیو والی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔احمد مجتبیٰ ۔گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد وصیت نمبر 72525۔گواہ شد نمبر 2 محمد مومن وصیت نمبر 30158

مسل نمبر 101080 میں امۃ النصیر

زوجہ مقصود احمد قوم جٹ بھٹے پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/12-L ڈاکخانہ 168/9-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امۃ النصیر۔گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 معین احمد ولد محمد نذیر

مسل نمبر 101081 میں شائستہ بانو

زوجہ عبدالحمید قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی افغاناں ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/70000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شائستہ بانو ۔گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ ولد چوہدری حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد عبدالرشید

مسل نمبر 101082 میں عظیم عائشہ

بنت بشیر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عظیم عائشہ۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد حاجی احمد۔گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

مسل نمبر 101083 میں رائے محمد محسن

ولد رائے محمد الیاس قوم کھرل پیشہ زمیندارہ+ڈاکٹری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 278 گ۔ب شیر کا تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3/1 ایکڑ 3 کنال واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) رہائشی مکان واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رائے محمد محسن ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد چوہدری محمد صادق۔گواہ شد نمبر 2 رائے محمد حسن ولد محمد الیاس

مسل نمبر 101084 میں رائے عمر دراز خاں

ولد رائے محبت خاں قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 278 گ۔ب شیر کا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3/1 ایکڑ واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (3) ایک بھینس اور کٹی اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رائے عمر دراز خاں ۔گواہ شد نمبر 1 حافظ انس شریف ولد محمد شریف ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی ولد چوہدری محمد صادق

مسل نمبر 101085 میں حمید احمد

ولد غلام محمد قوم مغل پیشہ فارغ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جمع شدہ رقم مبلغ -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حمید احمد۔گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالمجید ولد حمید احمد۔گواہ شد نمبر 2 عطاء البصیر محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 101086 میں مسرت کلثوم

زوجہ محمد وارث قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصرت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مسرت کلثوم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد وارث ولد احمد علی۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 101087 میں مرزا محمد انصر

ولد مرزا محمد اکبر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مرزا محمد انصر۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی علوی۔گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد مرزا محمد عنایت

مسل نمبر 101088 میں نائلہ اکبر

بنت مرزا محمد اکبر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نائلہ اکبر۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی علوی۔گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر ولد مرزا محمد عنایت

مسل نمبر 101089 میں مریم محمود

بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیار ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ مریم محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 25046 گواہ شد نمبر 2 راجہ ناصر احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 101090 میں شفیق احمد

ولد سلطان احمد قوم اعوان پیشہ دکاندار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 5 مرلے واقع دھرم پورہ لاہور میں موصی کا حصہ مبلغ -/800000 روپے (2) مشترکہ مکان ودکان واقع الفیصل ٹاؤن لاہور کینٹ میں حصہ -/400000 روپے (حصہ داران 5 بہن بھائی + والدہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شفیق احمد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد اعوان ولد برکت علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد شفاء اللہ

مسل نمبر 101091 میں صوفیہ شفیق

زوجہ شفیق احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 2001-03-04 ساکن الفیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کڑے بوزن 2 تولے مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صوفیہ شفیق۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد اعوان ولد برکت علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد شفاء اللہ

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

❁ مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب ناروے حال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم خواجہ عبدالحی صاحب رحمٰن کالونی کو گزشتہ دنوں برین ہیمرج اور فالج کا حملہ ہوا ہے اور اس وقت طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا والد صاحب کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

❁ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کے شوہر مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم سیف علی شاہد صاحب امیر ضلع میرپور خاص بڑی آنت کے ٹیومر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ بذریعہ ریڈیئیشن علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے خاوند محترم کو معجزانہ طور پر اپنی جناب سے شفاء عاجلہ و کاملہ عطا فرمائے اور صحت و تندرستی والی فعال عمر دراز سے نوازے۔ آمین

❁ مکرم ظہیر احمد صاحب باجوہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ ساجدہ ظہیر صاحبہ گزشتہ چھ سال سے ہیپا ٹائٹس سی میں مبتلا ہیں۔ ایک سال پہلے کافی علاج کروانے کے بعد طبیعت بہتر ہوگئی تھی مگر اب بیماری شدت اختیار کر گئی ہے اور اس وقت قریباً ڈیڑھ ماہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ رنگ میں صحت کاملہ عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال و شکریہ احباب

❁ مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم رشید احمد صاحب عابد باب الابواب ربوہ مورخہ 31 دسمبر 2009ء کو طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ میں بعمر 55 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم ایک لمبا عرصہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا تھے اور بہت ہی صبر و ہمت سے بیماری کا مقابلہ کیا۔ باوجود مالی پریشانیوں کے کبھی کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلایا بلکہ محنت مزدوری کرکے رزق حلال سے اپنے بچوں کی پرورش کی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ مکرمہ راشدہ صاحبہ اور دو بیٹے اور ایک بیٹی (سب غیر شادی شدہ ہیں) بطور یادگار سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت کی کثیر تعداد نے حاضر ہو کر اور بذریعہ فون مرحوم کے اہل خانہ سے تعزیت کی اور دکھی اور سوگوار دلوں کو ڈھارس بندھائی۔ مرحوم کے جملہ اہل خانہ تمام احباب جماعت کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس دکھ کے موقع پر خود پہنچ کر یا بذریعہ فون ڈھارس بندھائی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو محض اپنے فضل سے بے حساب بخش دے، اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹے، درجات بلند فرمائے، اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے، سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے، ان کا حامی و ناصر ہو اور ہر مشکل اور ابتلاء سے بچائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرمہ مصباح اکرم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب انچارج شعبہ وقف جدید لجنہ محلہ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بہن مکرمہ مسرت جبیں صاحبہ بنت مکرم چوہدری غلام رسول صاحب چک نمبر 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد مورخہ 11 جنوری 2010ء کو بعمر 47 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مورخہ 12 جنوری کو آپ کی نماز جنازہ بعد از نماز ظہر چک نمبر 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا میں ادا کی گئی۔ نماز جنازہ مکرم راشد احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شرکت فرمائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم نصیب احمد بٹ صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحومہ گزشتہ 22 برس سے فالج کے عارضہ میں مبتلا تھیں۔ بیماری کے اس عرصہ میں آپ متوکل علی اللہ اور صابرہ شاکرہ رہیں کبھی کوئی حرف شکوہ زبان پر نہ لائیں۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، خلیفہ وقت اور نظام سلسلہ سے حد درجہ محبت اور عقیدت رکھنے والی۔ صاف گو، دعا گو، سادہ مزاج روزانہ قرآن مجید کی باترجمہ تلاوت کرنے والی خاتون تھیں۔ جمعہ اور اجلاسوں میں باقاعدہ شریک ہوتیں۔ جماعتی چندہ جات بڑھ چڑھ کر ادا کرتیں۔ غریبوں اور مشکلات میں گھرے ہوئے لوگوں کے دکھ بانٹتیں اور انہیں ہمیشہ دعاؤں میں یاد رکھتیں۔ آپ نے پسماندگان میں بوڑھے والدین، پانچ بہنیں، دو بیٹیاں مکرمہ سعدیہ آصف صاحبہ اور مکرمہ ھبۃ الشافی صاحبہ اور دو بھائی مکرم چوہدری جمیل احمد صاحب اور مکرم چوہدری شکیل احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ جماعت 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد چھوڑے ہیں احباب جماعت سے مرحومہ کے درجات کی بلندی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

چوہدری افتخار حسین اظہر جنرل سیکرٹری ناروے

جلسہ پیشوایان مذاہب

(جماعت احمدیہ ناروے منعقدہ مورخہ 15 نومبر 2009ء)

جلسہ کیلئے شہر کے وسط میں کرایہ پر ہال لیا گیا تھا۔ جس میں سکھ، احمدی، عیسائی، ہری کرشنا شامل تھے۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نارویجین ترجمہ سے ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے تمام نمائندگان مذاہب اور مہمان کرام کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ جماعت احمدیہ ناروے کے مطابق ہر سال یہ جلسہ مذاہب 1982ء سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس دن مختلف عناوین پر اظہار خیال کیلئے تمام مذاہب کو ہر سال دعوت دی جاتی ہے۔ مکرم زرتشت منیر احمد خان امیر جماعت ناروے نے اس جلسہ کے انعقاد کا تاریخی پس منظر پیش کیا۔

مکرم سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے جلسۂ مذاہب کا تعارف پیش کیا اور بتایا کہ اس جلسہ کا عنوان ''میرے مذہب میں عصر حاضر کے معاشی مسائل کا حل'' ہے اور اختصار سے تمام مذاہب کے نمائندگان کا تعارف کرایا۔

اس کے بعد سیکرٹری جلسہ مکرم فیصل سہیل صاحب نے مقررین کو تقاریر کے لئے دعوت دی۔

ہری کرشنا کے نمائندہ نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ دولت کے غیر مساویانہ تقسیم، سرمایہ دارانہ نظام اور اشتراکی نظام نے سوسائٹی میں Financial Crisis کو جنم دیا۔

عیسائی مذہب کے نمائندہ نے دعوت کا شکریہ ادا کیا اور اس کا اظہار کیا کہ اس دفعہ عنوان بڑا دلچسپ ہے اور مشکل بھی۔ آپ نے بتایا کہ وہ کئی سالوں سے اس جلسہ میں شرکت کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ماں باپ خدا تعالیٰ کا پرتو ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے دنیا پیدا کی ہے اور وہی اس کے معاملات کا علم رکھتا ہے اور انصاف کرنے والا ہے۔ طاقت، اخلاق اور سرمایہ کا استعمال غلط طریقہ سے کیا جائے تو معاشی بدحالی، Financial Crisis جیسے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اگر ملکی معاشیات، عالمی معاشیات اور انفرادی معاشی حالت میں اعتدال سے کام لیا جائے تو Financial Crisis سے بچا جا سکتا ہے۔

مکرم نور احمد صاحب بولستاد نمائندہ جماعت احمدیہ نے اپنی تقریر کا آغاز قرآنی حوالوں سے کیا۔ آپ نے بتایا کہ قرآن کی تعلیم سے پتہ چلتا ہے کہ Financial Crisis پیدا ہو سکتے ہیں اور اگر دین حق کی پیش کردہ تعلیم پر عمل کیا جائے تو معاشی بدحالی سے بچا جا سکتا ہے۔

آپ نے قرآن کا حوالہ دیا کہ جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں وہ Financial Crisis میں کبھی بھی مبتلا نہیں ہوتے اور یہی ایک حل ہے جو ہمیشہ رہنے والا ہے۔

نمائندگان مذاہب اور مہمانان کرام کی خدمت میں چائے کافی و دیگر لوازمات پیش کئے گئے۔ وقفہ کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس دوران تمام نمائندگان سے Financial Crisis سے متعلق مختلف سوالات پوچھے گئے۔

آخر پر مکرم امیر صاحب مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا۔

الف۔ حیدری

محترمہ مہر النساء بیگم صاحبہ
زوجہ مکرم امام خان صاحب

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ میں اپنی ایک پیاری بزرگ خاتون کا ذکر خیر کرنا چاہوں گی جو ہماری ساس صاحبہ یعنی میرے شوہر ڈاکٹر محمد احسن خان صاحب کی والدہ ماجدہ تھیں ان کا نام مہر النساء بیگم تھا۔

روزانہ بہت خوبصورت آواز میں قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتیں اور بچوں کو پڑھ کر سناتی تھیں۔ نیز بہت سارے محلے کے بچوں کو قرآن کریم پڑھایا ہوا تھا۔ خود قرآن کریم بہت رقت سے پڑھا کرتی تھیں۔ بہت دعا گو ہستی تھیں۔ پانچ وقت کی نماز کے علاوہ بھی نوافل ادا کیا کرتی تھیں۔ بیٹے احسن خان صاحب جب دو اڑھائی سال کے ہی تھے تو بیوہ ہوگئی تھیں۔ اپنے بیٹے سے بے حد پیار تھا۔ اس لئے ان کے لئے بہت دعا کیا کرتیں۔ اکثر میرے پاس رہا کرتیں جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوتا یہ نہیں پوچھتی تھیں کہ لڑکا ہے یا لڑکی ہے بلکہ خوش ہو کر گود میں لے لیتیں۔ بچوں سے بے حد پیار کرتیں ان کے لئے بے حد دعائیں کرتیں۔ خدا کے فضل سے بے حد ذہین تھیں۔ ایک دفعہ کی سنی ہوئی نظم بھی زبانی یاد کر لیتیں اور بچوں کو ترنم سے خوبصورت آواز میں ویسے ہی سناتی تھیں۔ آخری عمر تک نظر ٹھیک ٹھاک تھی۔ حتیٰ کہ سوئی بھی پڑی ہوئی نظر آجاتی تھی۔ چہرے پر بھی بہت معصومیت تھی۔ بہت سادہ طبیعت کی مالک تھیں اور بہت پاک و طیب خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے۔ آمین ثم آمین

ایم ٹی اے کے پروگرام

3 فروری 2010ء

12-35 am	عربی سروس
1-40 am	سائنس اور میڈیسن ریویو
2-10 am	بستان وقف نو
3-10 am	لجنہ اماء اللہ
3-50 am	انتخاب سخن
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-25 am	تلاوت
5-35 am	یسرنا القرآن
6-05 am	لقاء مع العرب
7-10 am	عربی سیکھئے
8-00 am	خبرنامہ
8-30 am	سوال وجواب
9-40 am	یوکے کی بیوت الذکر کا دورہ
10-15 am	لجنہ اماء اللہ جرمنی اجتماع 2006ء
11-05 am	تلاوت
11-30 am	کالنگ آل لکس
11-55 am	گلشن وقف نو
1-00 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-05 pm	سوال وجواب
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	سواحیلی سروس
5-30 pm	تلاوت اور سیرت النبی ﷺ
5-55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 فروری 1986ء
6-45 pm	بنگلہ پروگرام
7-50 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-05 pm	سوال وجواب
11-20 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-40 pm	عربی سروس

4 فروری 2010ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-00 am	گلشن وقف نو
3-00 am	جلسہ سالانہ جرمنی
4-00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 فروری 1986ء
5-55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت
6-40 am	لقاء مع العرب
8-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-20 am	کالنگ آل لکس
9-45 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
11-00 am	تلاوت، درس ملفوظات
11-35 am	گلشن وقف نو
12-25 pm	خلافت احمدیہ
1-05 pm	فیتھ میٹرز
2-10 pm	ملاقات پروگرام
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	پشتو سروس
5-05 pm	تلاوت، درس ملفوظات
5-30 pm	یسرنا القرآن
6-00 pm	جلسہ سالانہ قادیان
6-50 pm	ترجمۃ القرآن
7-55 pm	ترجمۃ القرآن
9-00 pm	خبرنامہ
9-10 pm	خلافت احمدیہ
9-30 pm	یسرنا القرآن
10-00 pm	ملاقات پروگرام
11-05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	براہ راست عربی سروس

خبریں

قلم اور سنگینوں کی سازش ہمیں نہیں مار سکتی، زندہ رہنا جانتے ہیں صدر زرداری نے تلہ گنگ میں گھبیر ڈیم کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قلم اور سنگینوں کی سازش ہمیں نہیں مار سکتی، زندہ رہنا جانتے ہیں، پیپلز پارٹی کے خلاف سازش کی جارہی ہے، گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والے سیاسی طوطے ہمارے کچھ نہیں بگاڑ سکتے، اقتدار کی ہوس رکھنے والے میری حکومت پر بے جا تنقید کررہے ہیں۔

نیب نے اسلام آباد میں صدر زرداری کی جائیداد ضبط کرنے کا حکم دے دیا صدر زرداری کے اثاثے قبضے میں لینے کے کام کا آغاز ہو گیا نیب نے اسلام آباد کی کیپیٹل ایڈمنسٹریشن کو ان کے اثاثے منجمد کرنے اور 5/اکتوبر 2005ء کی حیثیت پر لے جانے کا کہا۔

امریکہ کی جانب سے پاکستان کو ڈرون طیاروں کی دستیابی امریکی دارالحکومت میں موجود اہم پاکستانی ذرائع نے بتایا ہے کہ امریکہ نے پاکستان کو 12 ڈرون طیارے دینے کا یقین دلایا ہے۔ تاہم یہ طیارے میزائل بردار نہیں ہوں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔جنوری

طلوع فجر	5:38
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	5:36

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، صفیان احمد انصاری 0345-4866677 0333-6708024
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ 042-5054243 7418584
چوبرجی لاہور نزد احمد فیبرکس

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے
کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب دره سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

ٹیوشن: انگلش
1 TENSES
2 خوشخطی 3 ٹرانسلیشن 4 کمپوزیشن
5 ڈائریکٹ ان ڈائریکٹ 6 تقریر و تحریر
0334-6372030

مغل بینکوئیٹ ہال ربوہ
ایک نام ایک معیار مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون 047-6211412 03336716317

ماشاء اللہ گیزرز
طالب دعا: محمود
گیزر خریدتے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں
بھاری چادر کے گیزر اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپرنگ اینڈ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو
B-1-17-10 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

FD-10

Dr. Waqar's
HOUSE OF HEALTH
WHERE HEALTH IS IN ITS PURE SHAPE
جدید جاپانی انداز پر خالصتاً ہومیو پیتھک کلینک جہاں
پر تمام بیماریوں کا علاج امپورٹڈ ادویات سے کیا جاتا ہے۔
بیرون ملک مقیم خواتین وحضرات کے لئے مفت مشورہ اور ادویات کی ترسیل بذریعہ DHL تفصیلات کے لئے رابطہ کریں
جعلی اور ملاوٹ بھری ادویات والی ہومیو پیتھک کلینک سے بہتر ہے کہ ہومیو پیتھک علاج نہ کروائیں
جاپانی ماہرین کی زیرنگرانی پاکستان میں پہلی بار آکسیجن تھراپی / زیرنگرانی پروفیسر ڈاکٹر منصور احمد وقار
ہیپاٹائٹس B اور C کا شرطیہ علاج
دمہ کا انشاء اللہ مکمل خاتمہ
موٹاپا 15 دن میں دس پاؤنڈ وزن کم
خواتین کے تمام امراض لیڈی ڈاکٹر کی زیرنگرانی
جوڑوں کا درد اور اعصابی کمزوری کا شافی علاج
ہاؤس آف ہیلتھ ہومیو پیتھک کلینک جاپانی ماہرین کی مدد سے جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ تمام قسم کے لیب ٹیسٹ، الٹراساؤنڈ اور ECG بھی موجود ہے۔
7,8 Stores Market, A-Block Model Town, Lahore. Ph: 042-35915933-4 E-mail: info@thehoh.com, Website: www.thehoh.com